کے مختصر حالات بیان کرنے کے ساتھ ان کی تصانیف کا تعارف کرایا ہے۔ باب چہارم میں اسلامی سیاسی ورثہ کی خصوصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں کتاب میں مذکور اہم سیاسی اصطلاحات کی فرہنگ مرتب کردی گئی ہے۔

علم سیاست فاضل مصنف کا اختصاصی میدان ہے۔ انھوں نے علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے پولیٹیکل سائنس میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہیں اور ان دنوں وہیں کے شعبۂ علوم اسلامیہ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ اسلام کی سیاسی فکر پر ان کی متعدد کتابیں اردو اور انگریزی میں ہندو پاک سے شائع ہوچکی ہیں۔ زیر نظر کتاب اسلامی سیاسی فکر کے طلبہ اور محققین کے لیے ایک گائڈ بک کی حیثیت رکھتی ہے۔ (م-ر)

مکتوباتِ شبلی — ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ناشر: ادبی دائرہ، اعظم گڑھ، سنۂ اشاعت: ۲۰۱۲ء، صفحات: ۲۶۰، قیمت -/۲۵۰ روپے

مکتوب نگاری ادب کی ایک مخصوص صنف ہے، جہاں بہت سے ادباء کے خطوط کو شہرت حاصل ہوئی ہے اور ان کے مجموعے شائع کیے گئے ہیں، وہیں بہت سے علماء اور ملّی شخصیات کے مکاتیب کے جمع و تدوین کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ علامہ شبلی نعمانی (م۱۹۱۴ء) کا شمار ماضی قریب کی ان نمایاں اور عظیم شخصیات میں ہوتا ہے، جنھوں نے دینی، علمی اور ادبی حلقوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں۔ ان کے مکاتیب کی ترتیب و تدوین کا کام ان کے شاگرد رشید علامہ سید سلیمان ندوی (م۱۹۵۳ء) نے ان کی حیات ہی میں شروع کردیا تھا، لیکن ان کی اشاعت علامہ کی وفات کے بعد ۱۹۱۶ء/ ۱۹۱۷ء میں دو جلدوں میں ہوئی۔ ان میں شامل مکاتیب کی تعداد ۴۸۷ ہے۔ ایک اور مجموعہ 'خطوط شبلی' کے نام سے شائع ہوا، جس میں عطیہ بیگم اور زہرا بیگم کے نام علامہ کے سو خطوط شامل تھے۔ کتابی صورت میں ان مکاتیب کی اشاعت کے بعد بھی علامہ شبلی کے بہت سے خطوط مختلف اوقات میں علمی و ادبی مجلّات مثلاً ماہ نامہ معارف اعظم گڑھ، نقوش لاہور، ندیم گیا،

سب رس حیدر آباد اور اورینٹل کالج میگزین لاہور وغیرہ میں شائع ہوئے۔کئی اہل قلم نے علامہ کے بعض خطوط اپنی کتابوں اور مضامین میں شائع کیے۔زیر نظر کتاب مکاتیبِ شبلی اور خطوطِ شبلی میں شامل خطوط کے علاوہ دیگر مطبوعہ اور غیر مطبوعہ خطوط کا مجموعہ ہے۔ان کی تعداد دوسو دس (۲۱۰) ہے۔

ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی نے شبلی شناسی کو اپنی علمی زندگی کا مشن بنا رکھا ہے۔متعلقات شبلی، کتابیاتِ شبلی اور شبلی سخن وروں کی نظر میں، کے بعد اب انھوں نے مکتوباتِ شبلی مرتب کی ہے۔ یہ مکتوبات متعدد پہلوؤں سے اہمیت کے حامل ہیں۔جن لوگوں کو یہ مکتوبات لکھے گئے ہیں ان میں ادباء بھی ہیں اور شعراء بھی، اہل علم وتحقیق بھی ہیں اور اہل سیاست بھی۔ان مکتوبات سے علامہ شبلی کی سوانح اور متنوع خدمات کا ایک جامع مرقع سامنے آتا ہے۔فاضل مرتب نے تعلیقات وحواشی کا بھی اہتمام کیا ہے اور جن شخصیات کا خطوط میں ذکر تھا، ان کا مختصر تذکرہ اور علامہ سے ان کے تعلق کی نوعیت قلم بند کر دی ہے۔آخر میں اشخاص، کتب ورسائل اور مقامات کا اشاریہ بھی مرتب کر دیا ہے۔

حال میں (۲۰۱۳ء) ڈاکٹر اعظمی کی ایک اور کتاب 'آثار شبلی' کے نام سے منظر عام پر آئی ہے۔معلوم نہیں کیسے زیر تبصرہ کتاب میں کئی مقامات پر اس کے حوالے موجود ہیں۔

(م-ر)

پاکستان میں

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی کے لیے رابطہ کریں:

جناب سجاد الٰہی صاحب، A-27، لوہا مارکیٹ، مال گودام روڈ، بادامی باغ، لاہور

Tel: 0300-4682752, (R)5863609, (0)7280916

Email: abdulhadi_133@yahoo.com